مرد کا سلک اور ویلوٹ پہننا اور بچوں کو ریشمی کفن دینا کیسا؟

مجیب: محمد ساجد عطاری

مصدق: مفتی فضیل رضا عطاری

فتوی نمبر: 11

تاریخ اجراء: 23 جمادی الثانی 1438ھ / 23 مارچ 2017ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ

(1) مردوں کے لئے جو ریشم پہننے کی ممانعت ہے اس سے کونسا ریشم مراد ہے؟ آج کے دور میں جو ریشم ہے کیا وہ بھی اس میں شامل ہے؟ نیز سلک، ویلوٹ وغیرہ کا کیا حکم ہے؟ اور نابالغ کے لئے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

(2) سفید ریشمی کپڑا بچوں کو کفن کے طور پر دے سکتے ہیں یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

(1) کپڑا تیار کرنے میں اگر تانا بانا (جو دھاگا لمبائی میں ہو وہ تانا کہلاتا ہے اور جو چوڑائی میں ہو وہ بانا) دونوں ریشم کے ہوں یا صرف بانا ریشم کا ہو تو وہ کپڑا مردوں کے لئے پہننا حرام ہے۔ لیکن یہاں ریشم سے وہ ریشم مراد ہے جو ریشم کے کیڑے سے بنتا ہے۔ اس کے علاوہ کسی اور چیز سے بنا ہوا کپڑا حرام نہیں اگرچہ اسے ریشم کا نام دیا جاتا ہو۔ لہٰذا آج کل جس کپڑے کو ریشم کہا جاتا ہے وہ اگر اس ریشم کے کیڑے سے نہیں بنایا جاتا بلکہ کسی اور چیز سے بنایا جاتا ہے تو وہ حلال ہے۔ یونہی سلک، ویلوٹ وغیرہ کا بھی یہی حکم ہے۔ اصلی ریشم کی صحیح پہچان تو اس کی واقفیت رکھنے والے ہی کر سکتے ہیں، ہاں علماء نے اس کی ایک نشانی یہ لکھی ہے کہ اصلی ریشم کو جلانے سے گوشت کے جلنے جیسی بو آتی ہے۔

امام اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے سلک کے کپڑے کے بارے میں سوال ہوا کہ کیا یہ ریشم میں داخل ہے یا نہیں؟ تو اس کے جواب میں آپ علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: "سلک کو بعض نے کہا کہ انگریزی میں ریشم کا نام ہے۔ اگر ایسا ہو بھی تو اعتبار حقیقت کا ہے نہ کہ مجرد نام کا، بربنائے تشبیہ بھی ہوتا ہے جیسے ریگ ماہی مچھلی نہیں۔ جرمن سلور، چاندی نہیں۔ جو کپڑے رام بانس یا کسی چھال وغیرہ چیز غیر ریشم کے ہوں اگرچہ صناعی سے ان کو کتنا ہی نرم اور چمکیلا کیا ہو مرد کو حلال ہیں اور اگر خالص ریشم کے ہوں یا بانا ریشم ہوا گرچہ تانا کچھ ہو تو حرام ہے۔ یہ امر

ان کپڑوں کو دیکھ کر یا ان کا تار جلا کر واقفین سے تحقیق کر کے معلوم ہو سکتا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ194، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

امام اہلسنت سے ایک اور کپڑے "ٹسر" کے متعلق سوال ہوا جو ریشم کے علاوہ کسی اور کیڑے سے بنایا جاتا تھا تو اس کا جواب دیتے ہوئے امام اہلسنت لکھتے ہیں: "اللھم لک الحمد، جو کپڑا فقیر نے دیکھا ہے اور اس کے متعلق بیان سائل نظر سے گزرا، اس نے صورۃ وصفۃ حریر سے مشابہت نہ پائی۔ یہ بہت خشن کثیف، ردی، اکثر معمولی کپڑوں سے بھی گری حالت میں ہے اسے نعومت، ملاست، نظافت، ایراث، تزین، و تکبر و تفاخر سے کچھ علاقہ نہیں۔ قیمت میں بھی سنا گیا ہے، کہ بہت ارزاں ہے۔ وہ کرم جس سے یہ پیدا ہوتا ہے مسموع ہوا کہ وہ دود القز کے علاوہ اور کیڑا ہے۔ اس کی غذا ورق فرصاد یعنی برگ توت ہے اور اس کی ورق الخروع یعنی برگ بید انجیر جسے ہندی میں انڈی اور دیار بنگلہ میں رینڈی کہتے ہیں۔ اسی مناسبت سے یہ کپڑا وہاں انھیں ناموں سے مسمی ہے، اصل اشیاء میں اباحت ہے۔ جب تک شرع سے تحریم ثابت نہ ہو اس پر جرأت ممنوع و معصیت ہے۔۔۔ ادعائے تحریم کے لئے لازم ہے کہ شرع سے خاص اس کپڑے کی حرمت پر دلیل قائم ہو یا ثبوت کافی دیا جائے کہ شرعا حریر اس کپڑے کو کہتے ہیں کہ جو کیڑے کے لعاب سے بنایا جائے اگرچہ دود القز کا غیر ہوا گرچہ اس میں کوئی وجہ تزیّن و تفاخر و تشبہ بالجبابرۃ والا کاسرۃ کی نہ ہو ودونھما خرط القتاد بالجملہ جب تک تحریم ثابت نہ ہو اباحت اصلیہ شرعیہ پر عمل سے کوئی مانع نہیں، قال اللہ تعالیٰ خلق لکم مافی الارض جمیعا واللہ سبحانہ وتعالی اعلم۔" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ179 تا 181، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں "ریشم سے مراد اصل یعنی کیڑے کا ریشم، کیونکہ سن کا ریشم اور دریائی ریشم مرد کو حلال ہے کہ وہ ریشم نہیں ہے۔ ریشم اصل کی پہچان یہ ہے کہ اس کو جلاؤ تو اس سے گوشت کے جلنے کی سی بو آتی ہے۔" (مراۃ المناجیح، جلد6، صفحہ126، مطبوعہ نعیمی کتب خانہ، گجرات)

واضح رہے کہ نقلی ریشم جس طرح بالغ مردوں کو حلال ہے یوں ہی نابالغ بچوں کے لئے بھی جائز ہے، البتہ اصلی ریشم نابالغ لڑکوں کو پہنانا حرام ہے اور گناہ پہنانے والے پر ہے، چنانچہ بہار شریعت میں ہے "نابالغ لڑکوں کو بھی ریشم کے کپڑے پہنانا حرام ہے اور گناہ پہنانے والے پر ہے۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ415، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

(2) اصل ریشم تو جس طرح زندگی میں بچے کو نہیں پہنا سکتے اسی طرح مرنے کے بعد کفن میں دینا بھی جائز نہیں اور لڑکی کو جس طرح زندگی میں جائز ہے اسی طرح کفن میں بھی جائز ہے اور اگر نقلی ریشم ہے تو وہ لڑکے و لڑکی دونوں کے لئے جائز ہے جیسا کہ اوپر بیان ہوا لہٰذا ان دونوں کے کفن میں بھی استعمال ہو سکتا ہے۔

بہار شریعت میں ہے ''کسم یا زعفران کا رنگا ہوا یا ریشم کا کفن مرد کو ممنوع ہے اور عورت کے لیے جائز یعنی جو کپڑا زندگی میں پہن سکتا ہے، اُس کا کفن دیا جا سکتا ہے اور جو زندگی میں ناجائز، اُس کا کفن بھی ناجائز۔'' (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 819، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم